سوال

(59)قرآن مجید مجاز نہیں ہے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کتب بلاغت میں لکھا ہوا ہے کہ قرآن مجید میں مجاز ہے ۔ یہ لوگ بعض شبہات پش کرتے ہیں مثلاارشاد باری تعالیٰ :

فَتَحرِ‌يرُ‌ رَ‌قَبَةٍ مُؤمِنَةٍ کے بارے میں کہتے ہیں کہ اس میں مجاز ہے کیونکہ آزاد توغلام کو کیا جاتا ہے لیکن اس آیت میں گردن کا ذکر اس لیے کیا گیا ہے تاکہ وہ غلام پر دلالت کرے (کیونکہ جز کل پر دلالت کرتا ہے) توکیا اس کا نام مجاز رکھنا صحیح ہے ؟

اس طرح ارشاد باری تعالیٰ ہے :

يَقولونَ بِأَفو‌ٰهِهِم ما لَيسَ فى قُلوبِهِم حالانکہ بات توزبان سے کی جاتی ہے مگر منہ کا ذکر اس لیے کیا گیا ہے تاکہ وہ زبان پر دلالت کرے (کیونکہ کل جز پر دلالت کرتا ہے) اس طرح ارشاد ہے : أَلَم نَشرَ‌ح لَكَ صَدرَ‌كَ حالانکہ انشراح تو دل کا ہوتا ہے ۔ مگر یہاں سینہ کو مجاز ذکر کیا گیا ہے تاکہ یہ دل پر دلالت کرے ۔ اسی طرح ارشاد باری تعالیٰ ہے : يَجعَلونَ أَصـٰبِعَهُم فى ءاذانِهِم حالانکہ امر واقع یہ ہے کہ انگلی کا کنارہ کان میں رکھنا ہے نہ کہ ساری انگلی لیکن یہاں انگلیوں کا ذکر مجازا ہوا ہے ۔ الغرض اس انداز کی بہت سی آیات ہیں توکیا ان کی یہ بات صحیح ہے کہ قرآن مجید میں مجاز ہے اوراگر نہین تواس کی کیا دلیل ہے ؟کیا حدیث میں بھی مجاز ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

اپنی اصطلاح کے مطابق بلاغت جس کو مجاز کہتے ہین اس کا کتاب وسنت اور عربی زبان میں کوئی وجود نہیں ہے ۔ بلکہ الایمان میں اس موضوع پر خوب تفصیل کے ساتھ گفتگو کی ہے (الایمان لشیخ الاسلام ابن تیمیہ ص:73)

جسے شیخ عبدالرحمن بن قاسم نے ''مجوعہ الفتاویٰ ''میں نقل کیا ہے نیز علامہ ابن قیم رحمہ اللہ علیہ نے اس موضوع پر اپنی کتاب ''الصواعق المرسلہ ''میں تفصیل سے گفتگو کی ہے

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص58

محدث فتویٰ